سوال

(168)مرتد کی تعریف کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مرتد کی تعریف کیا ہے؟ اسلام میں اس کی سزا کیا ہے؟ اور کیا یہ سزا آزادی فکر کے منافی نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دشمنان اسلام' جن اسلامی سزاؤں کے بارے میں مکروہ اور غلیظ پروپیگنڈہ کرتے ہیں ان میں ارتداد کی سزا بھی ہے حالانکہ مرتد کی اسلام نے جو سزا مقرر کی ہے وہ عدل وانصاف کے عین مطابق ہے۔ مرتد اسلامی اصطلاح میں وہ شخص ہے جو حلقہ اسلام میں داخل ہونے کے بعد دوبارہ کفر کی طرف لوٹ جائے یعنی وہ مسلمان جو کافر ہوجائے اسلام میں اس کی سزا قتل ہے۔ پیغمبر اسلام نے فرمایا:

''من بدل دینہ فاقتلوہ'' (سنن الکبریٰ ج۸ کتاب المرتد ص ۱۹۵)

''جس نے اپنے دین کو تبدیل کردیا اسے قتل کردو۔'' اس میں کوئی شک نہیں کہ اسلام میں مذہب وعقیدے کی آزادی ہے اور ارشاد ربانی ہے لا اکراہ فی الدین لیکن اسلام میں سرکشی وبغاوت کی بھی اجازت نہیں۔ بالکل ایسے ہی جیسے کوئی شخص حریت فکر کا سہارا لے کر ایک ملک کا شہری ہونے کے ساتھ اسی ملک کے خلاف اعلانیہ بغاوت کرکے غداری کا مرتکب ہو۔ اور ان مصنوعی اور عارضی سرحدوں کے ممالک کا وفادار نہ رہے کوئی ملک بھی اسے معاف نہیں کرتا اور شاید ہی اس کےلئے سزائے موت سے کم کوئی سزا ہو۔ تو جو شخص اپنے دین ایمان اور اللہ سے بغاوت کرے' غداری کا مرتکب ہو تو کیا وہ اس سے کم سزا کا مستحق ہوسکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ اسلام نے مرتد کے قتل سے پہلے اسے رجوع اور توبہ کا حق دیا ہے تاکہ وہ تائب ہر کر دوبارہ حلقہ اسلام میں داخل ہوجائے۔ اگر وہ تائب نہ ہو تو اپنے دین سے مذاق کرنے والے اس باغی کو کیفر کردار تک پہنچا دیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص368

محدث فتویٰ